

قَبْلُ وَكِتَابِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝۵۱ اِذْ قَالَ لِاٰیِيْهِ وَقَوْمِهِ مَا

اور ہم ان (کی استعداد و اہلیت) کو خوب جاننے والے تھے ۵ جب انہوں نے اپنے باپ (پچا)

هٰذِهِ الشَّيْثِلُ الَّتِي اَنْتُمْ لَهَا عِكْفُونَ ۝۵۲ قَالُوا

اور اپنی قوم سے فرمایا: یہ کیسی مورتیاں ہیں جن (کی پرستش) پر تم جے بیٹھے ہو ۵ وہ بولے:

وَجَدْنَا اٰبَاءَنَا لَهَا عِبِدِينَ ۝۵۳ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ

ہم نے اپنے باپ دادا کو انہی کی پرستش کرتے پایا تھا ۵ (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا: بیشک تم اور تمہارے

وَ اٰبَاؤُكُمْ فِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۵۴ قَالُوا اَجَعْتَنَا بِالْحَقِّ

باپ دادا (سب) صریح گمراہی میں تھے ۵ وہ بولے: کیا (صرف) تم ہی حق لائے ہو یا تم

اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ۝۵۵ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ

(محض) تماشا گروں میں سے ہو ۵ (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا: بلکہ تمہارا رب آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ ۝۵۶ وَاَنَا عَلَىٰ

اور زمین کا رب ہے جس نے ان (سب) کو پیدا فرمایا اور میں اس (بات) پر گواہی

ذٰلِكُمْ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝۵۷ وَتَاللّٰهِ لَا كَيْدَ لَنَا اَصْنَامُكُمْ

دینے والوں میں سے ہوں ۵ اور اللہ کی قسم! میں تمہارے بتوں کے ساتھ ضرور ایک تدبیر عمل میں لاؤں گا اس

بَعْدَ اَنْ تَوَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝۵۸ فَجَعَلَهُمْ جُذًا اِلَّا

کے بعد کہ جب تم پیٹھے پھیر کر پلٹ جاؤ گے ۵ پھر ابراہیم علیہ السلام نے ان (بتوں) کو ٹکڑے ٹکڑے

كَبِيْرًا لّٰهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۝۵۹ قَالُوا مَنْ

کر ڈالا سوائے بڑے (بت) کے تاکہ وہ لوگ اس کی طرف رجوع کریں ۵ وہ کہنے لگے: ہمارے

فَعَلَ هٰذَا بِالْهَيْتٰنَا اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۶۰ قَالُوا

معبودوں کا یہ حال کس نے کیا ہے؟ بیشک وہ ضرور ظالموں میں سے ہے ۵ (کچھ) لوگ بولے: